

Posted On Kitab Nagri

WWW.KITABNAGRI.COM



لوچ

عیشال

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

لوچ

عیشال

EPISODE : 1

ناورو یہ نام اس نے پہلی بار اخبار میں پڑھا تھا Nauru
دنیا کا سب سے چھوٹا ملک جو بے انتہا خوبصورت تھا وہاں کی آبادی بہت کم تھی مگر اخبار
میں لگی اس تصویر کو دیکھ کر وہ اندازہ لگا سکتی تھی کہ وہ چھوٹا سا ملک کتنا پرسکون ہوگا۔ اور
اسی لئے اس نے وہاں جانے کا فیصلہ کیا تھا۔
www.kitabnagri.com

اپ کا نام؟

کمپیوٹر پر سوال ابھرا

آئین

Posted On Kitab Nagri

عمر؟

آٹھارہ سال

مزید دیگر انفارمیشن فل کر کے اس نے کلک کیا اور پھر وہ لیپ ٹاپ لے کے بھاگی بھاگی
اپنی امی کے پاس گئی
ا

امی امی امی

وہ لیپ ٹاپ لے کے دروازے کے سامنے خوشی اور جوش سے دروازہ بجا رہی تھی۔
کیا ہے www.kitabnagri.com

اس کی امی واش روم سے نکل کر ہاتھ دوپٹے سے پونچھ رہی تھی
امی وہ اپ کو بتایا تھا نا میں نے کہ میں فری لانس کا کام کر رہی ہو۔
ہاں تو

اس کی امی اب کچن کی طرف جارہی تھی اور وہ ان کے پیچھے پیچھے۔

تو یہ کہ میں جیت گئی ہو ایک نیا کان ٹیسٹ آیا تھا جو ون میلن ڈالرز کا تھا، میں نے اس پہ
کام کیا اور انھیں میرا کام پسند آیا میں جیت گئی۔

کیا دیکھاؤں زرا

Posted On Kitab Nagri

یہ دیکھے

اس نے سکرین ان کے سامنے کی

واقعی یہ تو بہت سارے پیسے ہے اور وہ بھی ڈالرز میں

ہامی اور اپ کو پتہ ہے یہ کل تک آجائینگے ویسٹرن یونین میں اور پھر ہم اسے نکالینگے۔

وہ لیپ ٹاپ میز پہ رکھ کر اپنی امی کو لے کہ گول گول گھومنے لگی۔

ارے چھوڑو مجھے آئین

آئین ہنستے ہنستے کرسی پہ بیٹھ گئی اور اس کی امی اپنے دل پہ ہاتھ رکھ کر گھرے گھرے سانس لینے لگی۔

بے غیرت اولاد جا کر اللہ کا شکر ادا کرنے کے بجائے ناچے جارہی ہے۔

سوری سوری میں بس ابھی اپنی

وہ بھاگتے ہوئے اپنے کمرے میں گئی اور وضو کر کے جایے نماز بچھا کے نوافل پڑھنے لگی۔

دعا کے لیے ہاتھ اٹھایے تو اس کے چہرے پہ گہرا تبسم تھا اس کے ہونٹ خود بہ خود ہنسنے لگتے۔

تھینک یو سوچ اللہ تعالیٰ جی تھینک یو سووو سوووو مچ مجھے اتنا قابل بنانے کے کہ میں اب

خود کما سکتی ہو اور میں اپنا پرامس یاد رکھو نگی کل بینک سے گھر واپس اتے ہی ان پیسو میں

Posted On Kitab Nagri

سے صدقہ دوں گی جو میں نے کمایا ہے کیونکہ میں امیر ہونا چاہتی ہو سب کو ساتھ لے کر سب کی غریبی مٹا کر۔

اس کی آنکھیں بھرنے لگی۔

تھینک یو سوچ اللہ تعالیٰ جی مجھے اس قابل سمجھنے کے لیے کہ میں بھی کسی کی مدد کر سکوں۔ دعا مکمل کر کے اس نے اپنا موبائل اٹھایا اور اپنی چہیتی اور پڑھا کو بیسٹ فرینڈ کو فون کیا۔

بیپ بیپ اس کا موبائل بجا۔

کتاب سے سر اٹھا کر اس نے اپنے موبائل کی طرف دیکھا آئین جگمگاتا دیکھ کر اس نے واپس کتاب کی طرف دیکھا اور پھر گلاسز نکال کر ٹیبل پہ رکھی اور کال اٹینڈ کی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ اگر اس نے کال نا اٹھائی تو وہ اس کے گھر ٹپک پڑے گی اور آج کا ٹارگٹ جو

اس نے یاد کرنے کے لیے رکھا تھا وہ رہ جائے گا۔ www.kitabnagri.com

اسلام علیکم میری پیاری ڈرٹی

اس کی آواز سن کے امیرہ کے ہونٹ خود بخود مسکرانے لگے اور اس کے ہونٹ کے نیچے بنا

تل بھی اس مسکان پہ فدا ہوا۔

ارے سلام کا جواب تو دو۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم السلام۔

امیرہ آسین کے برعکس باتونی نہیں تھی۔

فرمایے جناب۔

امیرہ کرسی سے اٹھ کر بیلکانی میں گئی۔ اس کے کالے سیدھے بال ہوا سے اڑنے لگے جسے وہ دوسرے ہاتھ سے کان کے پیچھے کرتی چلی گئی۔

تمہیں پتہ ہے کیا۔ www.kitabnagri.com

کیا

میں نے فری لانس کانٹسٹ جیتا ہے

مبارک ہو۔

تو اس دفعہ کتنے کا پرائز تھا۔

You won't believe it's a million .

Really

Yeah

Wow congratulations...

امیرہ کو دل سے خوشی ہوئی۔

تو کیا ارادہ ہے کیا کرنا ہے ان پیسو کا۔

کچھ خاص نہیں بس ایک ادھ اپنے فیورٹ ایلنڈ کا وزٹ کرنا ہے اور باقی امی کو دے دوں گی۔

Posted On Kitab Nagri

ویٹ کہی تم اس ایلنڈ کی بات تو نہیں کر رہی۔

ہاں وہی

آئین خوشی سے چلائی۔

واو پھر تو مزے ہے جناب کے

ہاں اور یہ مزے میں اکیلے نہیں لوٹنے والی تم بھی ساتھ آوگی۔

آئین۔۔۔۔ تمہیں پتہ تو ہے ٹیسٹ کی تیاری کرنی ہے۔

بس کرو اچھا۔ جیسے مجھے پتہ ہی نہیں ہے اپنے ڈاکٹر بھاری کی کتابیں تو تم پہلے ہی چاٹ چکی

ہو۔ اب کم سے کم ڈاکٹر بننے تک کے لیے کچھ تو چھوڑ دو ابھی سے سب یاد کر لوگی تو ان

پانچ سالوں میں کیا کرو گی۔ اور ابھی ہی تو وقت ہے تمہارے پاس بعد میں تم نے ڈاکٹر بننے

کی تیاری کرنی ہے اور جب ڈاکٹر بن جاؤ گی تب شادی کر لوگی اور پھر بچے اور پھر تو تم مجھ

سے ملو گی بھی نہیں مجھے پتہ ہے۔

www.kitabnagri.com

اچھا بس کرو تم نے تو بچوں تک کا سوچ رکھا ہے۔ www.kitabnagri.com

ہاں تو ہم جارہے ہیں نا

اوکے بٹ

اب کیا

Posted On Kitab Nagri

بٹ جسٹ ناورو ہم صرف ناورو جائیگے اور کسی دوسرے ملک نہیں بولو منظور۔
ارے مگر پیرس بھی تو گھوم اتے
ایسنٹننن

اچھا ٹھیک ہے پیرس پھر کبھی جائیگے۔
چلو ٹھیک ہے میں ماما بابا کو بتا دوں۔
اوکے کل ویزا افس میں ملتے ہے۔
اوکے باے۔

موبائل بند کر کے امیرہ نے اپنے ہاتھ اپنے گرد باندھ دیے اور اس ٹھنڈی فزا کو اپنی گرم
سانس سپرد کی www.kitabnagri.com
کچھ دیر وہاں کھڑے ہو کر وہ واپس اندر گئی اب اس کا ارادہ ماما بابا سے بات کرنے کو تھا۔
اپنی کتابیں سمیٹ کر وہ ان کے پاس گئی۔

ہاے

اسلام علیکم

وعلیکم السلام بیٹا

Posted On Kitab Nagri

امیرہ نے آئسن کے ہایے کہنے پہ اس کے ساتھ کھڑی اس کی امی کو سلام کیا۔
سیکھو کچھ امیرہ سے تم کیا ہر وقت ہایے ہایے لگایے رہتی ہو سلام کیا کرو اتنی اچھی سہیلی
ہے کم سے کم سلام کرنا تو سیکھ لو اس سے۔
امیرہ نے مسکرا کے آئسن کی امی کو دیکھا۔ اور آئسن نے اسے چبا جانے والی نظروں سے۔
چلے امی۔

ہاں امیرہ بیٹا تم اس کے ساتھ چلی جاؤں ویزہ کے دفتر میں گھر جارہی ہو اس پاگل نے باقی
پیسے بینک میں ڈال دیے اور بیس لاکھ نکال کے بیگ میں گھوم رہی ہے۔
آئسن کی امی راز دارانہ بولی مبادا کوئی ان کا پرس نا چھین لے جس میں پیسے تھے۔ اور امیرہ
جانتی تھی یہ پیسے آئسن نے صدقہ کے لیے نکالے تھے۔ www.kitabnagri.com
تم دونوں چلے جاؤں میں یہ گھر میں رکھ دو۔
ٹھیک ہے آنٹی اپ فکر نا کرے بے فکر ہو کے جایے۔
شکریہ میرا بچہ۔

اللہ حافظ

امیرہ نے کہا

اللہ حافظ امی

Posted On Kitab Nagri

آیسن نے اس کی تایید کی کہ اب اس بات پہ باتیں ناسنی پڑ جائے۔
آیسن اور امیرہ ویزہ افس امیرہ کی گاڑی میں گئے جبکہ آیسن کی امی اپنی گاڑی میں گئی۔
وہاں جا کر ان دونوں نے ویزہ کے لیے آپلائی کیا اور ضروری دستاویزات جمع کروائے۔
ویزہ دفتر سے نکل کر وہ شاپنگ مال گئی اور دو گھنٹے شاپنگ کرنے کے بعد بالآخر امیرہ آیسن کو کھینچ کر فوڈ کورٹ لے کے گئی کیونکہ اس کا بھوک سے برا حال تھا۔
شاپر ایک سے دوسرے اور دوسرے سے تیسرے چیر پر لاد کے وہ دونوں بھی بیٹھ گئی اور کھانا آرڈر کرنے لگی۔ www.kitabnagri.com
کھانا آرڈر کر کے وہ دونوں باتوں میں مصروف تھے جب آیسن کا امیرہ کے پیچھے کوئی نظر آیا امیرہ نے اس کی آنکھوں کے سامنے چٹکی بجائی
تم کہا دیکھ رہی ہو میں تم سے بات کر رہی ہوں۔
اس کی نظروں کے زاویے میں دیکھنے کے بعد اسے اندازہ ہوا کہ وہ ایک فیملی کو دیکھ رہی تھی جو اپنے ساتھ بچے سمبھالنے کے لیے ایک چھوٹی بچی کو لائے تھے اور وہ ان کے کھانے کو دیکھ رہی تھی تو انھوں نے اسے دور بھیج دیا۔ www.kitabnagri.com
اور بس آیسن کی برداشت کی حد ختم ہوی۔ ویسے بھی غلط اسے کم ہی ہضم ہوتا تھا۔
وہ تیز چل کے گئی اور اس بچی کو ہاتھ سے پکڑ کر ان تک گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اگر ان بچوں کا پیٹ نہیں پال سکتے تو یہاں ساتھ لاتے ہی کیوں ہوں
اس نے دھیمے مگر کڑوے لہجے میں بولا اور بنا ان کی سنے اس کو اپنے ساتھ لے جا کر اپنے
ساتھ ٹیبل پہ بٹھا دیا اور اسے کھانا کھلایا اور جب وہ فیملی کھانا کھا کر جانے لگی تو وہ پیزہ کا
سلایس ہاتھ میں لے کر بھاگی تو آئسن نے اسے آواز دی اور پرس میں ہاتھ ڈال کر جتنے پیسے
ہاتھ ایسے بنا دیکھے اسے دے دیے۔ جس پر بچی حیرانی سے اسے دیکھنے لگی اور پھر ایک
خوبصورت مسکراہٹ اس کی طرف اچھال کر دوڑ کر چکی گئی۔ www.kitabnagri.com
امیرہ کو اس کی حرکت نی نہیں لگی کیونکہ وہ ہمیشہ اسی طرح کرتی تھی اس لیے اسے عادت
تھی۔ مگر آئسن کبھی بھی اپنی نیکی کے بارے میں کسی کو بتاتی نہیں تھی مبادا وہ ضائع نہ ہو
جائے۔

کھانے کے بعد وہ واپس گھر کی طرف روانہ ہوئے اور راستے میں اپنے گھومنے پھرنے کی
پلاننگ مکمل کی آئسن کو گھر چھوڑ کر امیرہ بھی گھر چلی گئی۔

اسلام علیکم!

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پندرہ دن بعد ان کا ویزہ لگ گیا پہلی کال امیرہ کو اپنی تھی اور پھر آئین کو اگلے دن کال موصول ہوئی۔

وہ دونوں کال پر ایک دوسرے سے باتیں کر رہی تھیں کہ آج ویزہ لے کے اور کیا کیا کرے۔
تبھی آئین باہر اپنے ابو کے پاس گئی جو ٹی وی پر نیوز دیکھ رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

پاکستان کے مشہور بزنس مین حاکان خلیل جن پر پولیس کو شک تھا کہ وہ کچھ غیر قانونی کام میں ملوث ہے، ان کی چھان بین پولیس بہت وقت سے کر رہی تھی مگر انہیں کوئی سراغ نہیں مل رہا تھا، اج انہیں ایک خفیہ ذرائع سے بہت اہم معلومات ملی ہے کہ ان کی فیکٹری کے نیچے بھی ایک فیکٹری ہے، مزید جانگے معید سے جی معید۔ www.kitabnagri.com اینکرنے ہاتھ میں مایک پکڑے معید نامی آدمی سے پوچھا۔

آئسن بھی موبائل کان سے ہٹا کر ابو کے ساتھ نیوز دیکھنے لگی۔ جس میں اب معید خان کمپنی کی ایک فیکٹری کے سامنے موجود تھا۔ www.kitabnagri.com جی سارہ ہم یہاں کے فیکٹری کے سامنے موجود ہے پولیس کے پاس ایک خفیہ ذرائع سے معلومات موصول ہوئیں تھیں کہ کمپنی کی فیکٹری کے نیچے ایک اور فیکٹری ہے جس میں غیر قانونی چیزیں بنائی جاتی ہے اج کے اج ہی پولیس نے ان کی سبھی فیکٹریوں پر چھاپا مارا اور حیرانی کی بات یہ ہے کہ یہ اطلاع سچ نکلی اور پولیس نے ہر فیکٹری کے نیچے ایک اور فیکٹری جو آباد تھی اس کو ڈھونڈا ہے جس میں شراب، اصلحہ اور ڈرگز وغیرہ بھی بنائے جاتے تھے۔ مگر اب میرے پیچھے دیکھ سکتے ہے کہ پولیس نے ان سبھی فیکٹریوں کو تالا لگا دیا ہے اور کمپنی کے تمام مالکان ملک سے فرار ہو گئے ہیں۔

آئسن نے سکھ کا سانس لیا اور جو بات وہ اپنے ابو سے کرنے ایے تھی وہ یاد کر کے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

ابو میں نے اور امیرہ نے ویزہ لینے جانا ہے اپ پلیر اگر ساتھ چلیں گے۔
جی بیٹا میرے اپنے بھی ایک دو کام تھے اپ کو دفتر چھوڑ کر میں وہاں چلا جاؤنگا
ٹھیک ہے ابو میں امیرہ کو بتاتی ہو کہ وہ ریڈی ہو جائے ہم اسے لینے آرہے ہے۔
تھوڑی ہی دیر میں وہ امیرہ کے گھر کے سامنے کھڑے اس کے گاڑی میں چڑنے کا انتظار کر
رہے تھے

جیسے ہی وہ گاڑی میں چڑھی آئسن بولنا شروع ہوئی کہ ان دونوں نے میچنگ کا کیا لینا تھا
-

وہ ویزہ رسیو کرنے ویزہ کے دفتر گئے۔
ویزہ لے کر آئسن بے حد خوش تھی کیونکہ ناورو اس کی بے حد پسندیدہ جگا تھی اس کا خواب
تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com

وہاں سے وہ دونوں ٹریول آجینسی گئے اور اپنی سیٹ بک کروائی جو دو دن بعد کی تھی۔
واپسی پر دونوں نے خوب شاپنگ کی۔

امیرہ
میمم

Posted On Kitab Nagri

ناورو سے پیرس کا راستہ کتنا ہوگا

سوچنا بھی مت

کیوں

ہم دونوں اس لیے وہاں جارہے ہیں کیونکہ ہم صرف ناورو جارہے ہیں اگر اس کے علاوہ کسی جگہ کا نام۔ بھی لیا تو میں اپنا ٹیکٹ ریفرنڈ کروالونگی سمجھ اپنی۔

ٹھیک ہے

آئین نے مرجھایے ہوئے کہا۔

لیکن ہم وہاں دن زیادہ گزارینگے ویسے بھی صرف ناورو ہی جارہے ہیں۔

ٹھیک ہے۔

اچانک کیا گیا یہ فیصلہ ان دونوں کی زنگی بدلنے والا تھا مگر یہاں فلہال پرواہ کسے تھی۔

ان دونوں نے اپنے لیے سب کچھ میچنگ لیا تھا کہ سب کچھ ساتھ کریں گے مگر یہ تو صرف قسمت جانتی تھی کہ انہیں وہ کپڑے وہاں میسر ہونگے بھی کہ نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

فلایٹ میں بیٹھنے سے پہلے ان دونوں کی امیوں نے انہیں ڈھیر ساری ہدایات دی اور دعائیں پڑھ پڑھ کے پھونکی۔ www.kitabnagri.com

فلایٹ میں بیٹھ کر امیرہ نے شیشے کی طرف کی سیٹ سمجھالی اور آئین اس کے ساتھ۔ مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے جیسے ہم مرنے والے ہیں۔

کیا مطلب

امیرہ نے حیرت سے پوچھا

تم ایسا کیوں بول رہی ہوں

بس ایسے ہی میرے دل میں آیا سوچا بول دو۔

کچھ بھی فضول مت سوچوں۔

امیرہ نے بیگ سے کتاب نکالتے ہوئے کہا۔

سیریس لی تم وہاں پڑھائی کرو گی مطلب کم ان ہم وہاں گھومنے جا رہے ہیں۔ تم مجھے یہ بتاؤں اپنے ساتھ کپڑے تو لائی ہونا ایسا نا ہو کہ میں تمہارا بیگ کھولو اور اس میں سے صرف کتابیں ہی نکلے۔

ارے نہیں میں صرف یہ ایک کتاب لائی ہوں

امیرہ نے چہرے پر ڈھیروں معصومیت لاتے کہا۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور اس ایک کتاب کو بھی میں نے اس جہاز سے باہر پھینک دینا تھا اگر اس جہاز کا شیشا کھلتا تو۔

امیرہ نے صد شکر ادا کیا کہ ہوائی جہاز میں کھڑکی بند ہی ڈیزائن ہوئی تھی ورنہ آئینہ آج سچ میں اس کی کتاب باہر پھینک دیتی۔

تھوڑی ہی دیر میں جہاز ہواؤں میں آڑنے لگا۔ اور وہ شیشے سے نیچے کا منظر دیکھنے لگے اور تصویریں بنانے لگے۔

دو ماہ پہلے

ایکا ماویرو مومو Ekamawir omo

سپیکر پر ناورو زبان میں ہیلو کہا گیا۔

دوسری طرف عصام غصہ اور کنٹرول سے اس کے ہاتھوں اور گردن کی رگیں باہر ابھرنے لگی تھی۔

اس کا پتہ چل گیا ہے بابا میں کل اپ سے ملنے آرہا ہو۔

کل نہیں ہم کچھ دن بعد ملینگے

مگر ڈیڈ مجھ سے اب اور صبر نہیں ہوتا میں اس کی غداری کا انعام اسے جلد دینا چاہتا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

عصام جب اتنا صبر کر لیا تو کچھ دن اور سہی اس نے ہم سے غداری کی ہے اور اس کی سزا ہم اسے ضرور دیں گے مگر اس سے پہلے ہمیں بلیک لسٹ مکمل کرنی ہے یہ مت بھولو۔

وہ اپنے رعب دار لہجے میں بولے www.kitabnagri.com

عصام نے اپنا غصہ کم کرنے کے لیے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔
ٹھیک ہے بابا مگر اسے ختم میں کرونگا۔

ڈیل
حاکم خلیل نے فون بند کر دیا۔

اس تیرہ گھنٹے سفر کی فلائٹ میں ان دونوں نے سونے کے علاوہ باقی سب کام کیے۔ انہوں نے وہاں قریب بیٹھی ایک پیاری سی بچی اور اس کی ماں سے دوستی بھی کر لی۔ امیرہ نے دو بارہ کتاب کو ہاتھ تجھی لگایا تھا جب آئسن واش روم گئی تھی۔ اور اس کے اتے ہی اس نے اسے واپس رکھا دیا۔

طرح طرح کے کھانے، جوس اور چائے پینے کے بعد وہ دونوں سکریبل کھیلنے لگی۔ جس میں ایک دفعہ پھر سے امیرہ نے آئسن کو بری طرح ہرا دیا اور وہ منہ پھلا کے بیٹھ گئی پھر خود ہی ہنسنے بھی لگی۔

Posted On Kitab Nagri

دونوں نے جہاز میں کافی شور اور ہنگامہ برپا کیا ہوا تھا نا خود سو رہی تھی نا کسی اور کو سونے دے رہی تھی۔ www.kitabnagri.com

آخر کار سفر اپنے اختتام تک پہنچا اور ناورو کی زمین پر قدم رکھتے ہی آئسن نے اسے کہا۔
مجھے تو یہاں سے ہی پانی کے ساحل سے ٹکرانے کی آوازیں آرہی ہے۔
اچھا یہ بتاؤں اس پانی میں پچھلی ہے کیا۔

کیا بول رہی ہو تم۔
امیرہ کا چھت پھاڑ قشہقہہ گونجا اور کچھ لوگوں نے مڑ کے اسے دیکھا بھی۔
اچھا سنو

امیرہ نے اسے کہا کہ اس کا موڈ اف نا ہو۔

جب تک ہم۔ یہاں ہے ہم خوب مستی کریں گے اور ہم ایک دوسرے سے کسی بات پہ خفہ
نہیں ہونگے کیونکہ ہم یہاں مزے لوٹنے آئے ہیں۔ www.kitabnagri.com

امیرہ نے کہہ کر اپنے دائے ہاتھ کی چھوٹی انگلی اس کے سامنے کی۔

اور تم اب کتابوں کو ہاتھ نہیں لگاؤں گی ان کا ذکر بھی نہیں کرو گی۔

آئسن نے اسے اپنے دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی دکھا کر جواب مانگا۔

اوکے

Posted On Kitab Nagri

دونوں نے چھوٹی انگلیوں کو اپس میں جوڑ کر تھب فنگر گھما کے ایک دوسرے کے ساتھ پکا

پرامس کیا۔ www.kitabnagri.com

بورڈنگ کے بعد وہ باہر نکلے تو انہیں ایک ساین بورڈ نظر آیا جس پہ ان کی ٹریول ایجنسی کا نام لکھا تھا ٹریول ایجنسی کا نام لکھا تھا ان کے بعد ایک ایک کر کے لوگ وہاں جمع ہونا شروع ہوئے جب وہاں کم بیس لوگ ہو گئے تو ٹور گائیڈ جو بڑی عمر کے لگتے تھے انھوں نے بولنا شروع کیا اور جب وہ بولنا شروع ہوئے تو روکنے کا نام ہی نہ لیا۔

وہ انہیں ناورو کے بارے میں بتا رہا تھا جبکہ امیرہ اور آئسن یہ سب پہلے سے رٹ کر ایے تھے۔ اس لیے انہیں بیزاری ہوئی۔ www.kitabnagri.com

آئسن نے بیزاری سے امیرہ کی طرف دیکھا اور اس ٹور گائیڈ کی نقل اتاری جس پہ وہ ہنسنے لگی اور تبھی آئسن کے پیٹ میں ہاتھی دوڑنے لگے بھوک کی وجہ سے اس کا پیٹ عجیب عجیب آوازیں نکال رہا تھا آئسن نے اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر معصوم سی شکل بنائی کیونکہ سب اسے ہی دیکھ رہے تھے۔ جس پہ امیرہ بولی

انکل ہم پہلے کچھ کھا پی لیتے ہے باتیں تو راستے میں بھی ہوتی رہیں گی۔
ٹھیک ہے چلیں بس اس طرف ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ناورو چونکہ آسٹریلیا کے قریب تر جزیروں میں سے تھا اس لیے یہاں کی زیادہ تو آبادی انگریزی میں ہی بات کرتی تھی۔ اس لیے امیرہ نے بھی انگریزی میں ہی بات کی۔ راستے پر بھی گائیڈ جس کا نام جیمز تھا ارد گرد کے ماحول کے بارے میں بتاتا رہا۔ کیا ہم یہاں کی دی فینس رامن کھانے جا رہے ہیں جسٹن سر۔

نہیں میم ہم یہاں سے اچکے ہوٹل جائیگے اور وہاں سے اپ یہاں کے فایو سٹار ہوٹل میں کھانا کھانے جائیگے آج کا کھانا اپ کو ہمارے طرف سے ہے۔ www.kitabnagri.com

اچھا

آئین نے بیزاری سے کہا۔

ہوٹل پہنچ کر ان دونوں نے اپنے سوٹ کیس اپنے اپنے کمروں میں لے جا کر کھولیں اور میچنگ ڈریس نکال کر پہنے واش روم میں گھس گئے۔

تیار ہو کر دونوں ایک ساتھ ہی کمرے سے نکلی اور پھر ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنستے ہوئے ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر وہ دونوں بیسٹیز کھانا کھانے نکل پڑی۔

دونوں نے جارجٹ کا بنا گھٹنوں سے نیچے تک اتا سرخ رنگ کا فراک پہن رکھا تھا جس پہ پھولوں کے پرنٹ بنے ہوئے تھے۔ اور اس کی آستینیں چوڑی دور تھی مگر اس کا ایلاسٹک

Posted On Kitab Nagri

ہونا اسے منفرد کرتا تھا اس کے ساتھ نیچے ٹائیٹ پہنے اور بالوں کو کھلا چھوڑ کر ادھا ربن سے باندھا تھا جو ان کے کپڑوں سے میچنگ تھا، وہ دونوں ہی بے حد حسین لگ رہی تھی۔

ہوٹل کی لابی میں سب موجود ان دونوں کا ہی انتظار کر رہے تھے سب لوگ انہیں ستائش سے دیکھ رہے تھے جبکہ ان بیس لوگوں کے گروپ میں موجود تین ایسے چھچھورے لڑکے بھی موجود تھے جو انہیں دیکھ کم اور گھور زیادہ رہے تھے۔ مگر ان دونوں نے کسی کی طرف

دیکھنا تک گوارا نہ کیا اور اپنی سیلفیز میں مگن رہی۔ www.kitabnagri.com

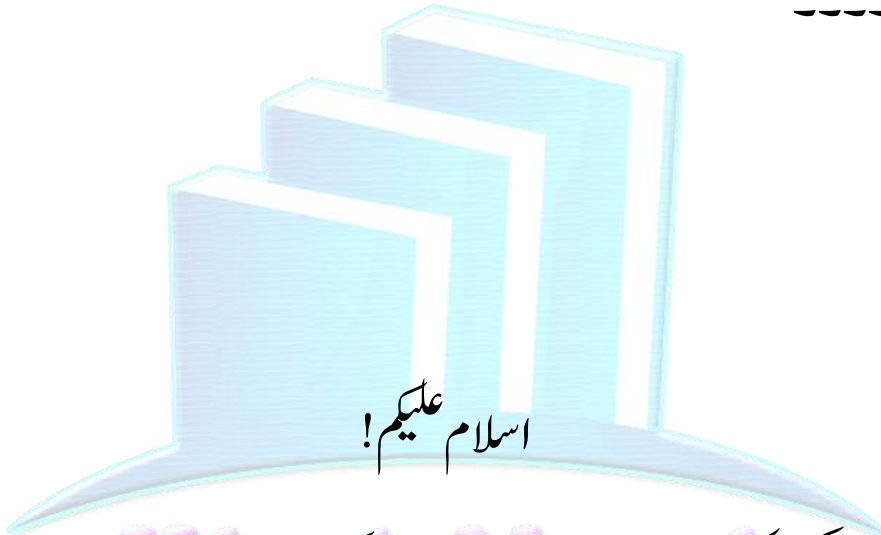
لوگ کہتے ہیں اور سچ کہتے ہیں کہ امیرہ صرف آئین کے ساتھ ہی ہنستی اور بولتی تھی اور ان دونوں کو ساتھ میں دیکھ کر یہ بات سچ ثابت ہو جاتی ہے۔

فایو سٹار ہوٹل پہنچ کر ان سب کے لیے ایک لمبی ٹیبل پر سب کچھ سیٹ کیا گیا تھا وہ دونوں بھی ایک سائیڈ پر ساتھ بیٹھ گئے۔ www.kitabnagri.com

اس گروپ میں کل بیس لوگ تھے امیرہ اور آئین کے علاوہ ایک جوڑہ جو اپنے ہنی مون پہ آیا تھا اور ایک بوڑھے انکل جو خود کو پاکستان کی کسی مشہور اکیڈمی کے پروفیسر کہتے تھے وہ اور ان کے چودہ سٹوڈنٹس ایسے تھے جن میں سے تین لڑکیاں اور باقی لڑکے تھے اور ایک لڑکا جس نے اب تک کے پورے صفر میں منہ سے چوتک نہیں نکالی تھی کہ وہ کون تھا۔ اس گروپ میں شامل تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کھانے کے دوران انکل جیمز نے انہیں بتایا کی کس طرح ناورو آسٹریلیا سے الگ ہوا اور ایک آزاد ملک بنا جبکہ امیرہ اور آئسن جنہیں شدید بھوک لگی تھی بس کھانے کی طرف متوجہ تھے۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va03357500595)



ایک ماہ پہلے

ایکا ماویرو مومو Ekamawir omo

اسلام علیکم ڈیڈ

اس کی آواز سن کر وہ اپنے باس کے سامنے سے آٹھ کر باہر نکل اے

وعلیکم السلام

انہوں نے دھیمے سے جواب دیا کہ صرف وہ ہی سن سکے۔

ڈیڈ بلیک لسٹ تو کمپلیٹ ہوتی رہے گی وہ غدار ہمارے ہاتھ سے نکل جائے گا۔

عصام کچھ فیکٹریاں بند ہونے سے میرے ہاتھوں کا جال اتنا کمزور نہیں ہوا کہ کوئی ان سے

نکل کر بھاگ جائے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مگر ڈیڈ ہم ایسا بھی تو کر سکتے ہے کہ میں پاکستان جا کہ اسے قید کر لو اور اسی سے سب اگلو لو۔

عصام کی بات نے حاکن خلیل کو سوچ میں مبتلا کر دیا۔

پھر کچھ سوچ کر انہوں نے عصام کو پلین بتایا یہ صرف وہ ہی جانتے تھے کہ کس طرح پچھلے ایک ماہ سے وہ اسے ٹالتے ایے تھے اور وہ جانتے تھے وہ زیادہ دیر تک صبر نہیں کرتا اسی لئے انہوں نے عزیز کو اس پر نظر رکھنے کا کہا تھا۔ اور یہ تو وہ بھی جانتے تھے کہ عصام خلیل سے اگر کوئی غداری کرے گا تو اس کی سزا ایک دردناک موت ہوگی عصام خلیل اپنے نجا چاقوؤں سے بس سامنے والے کی دائیں طرف گردن پر پے در پے صرف چار بار وار کرتا تھا یوں کہ اس کی دائیں طرف سے خون کی ندیاں بہنے لگتی ہے اور سامنے والا تڑپ تڑپ کر مر جاتا ہے۔ www.kitabnagri.com

اس کو ایسا کرتے ہوئے بہت کم لوگوں نے دیکھا تھا جن میں سے اس کا بھائی بھی شامل تھا جو دیکھتے ہی بے ہوش ہو گیا تھا۔ تبھی سے عصام نے اپنی گینگ بنائی اور صرف اس کے گینگ کے بندے ہی اس وقت اس کے اس پاس ہوتے تھے باقی کسے کو اپنے کی اجازت نہیں ہوتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ان کی پلاننگ سن کر عصام کے ہونٹ خود بہ خود دایں طرف سے مسکرانے لگے۔ حاکان خلیل سے بات ختم کر کے وہ واپس گھر کے اندر گیا۔ اور اپنے بیگ میں ضروری اشیا ڈال کر وہ باہر آیا تو سب لوگوں کو خبر ہو گئی تھی کہ وہ کہا جا رہا تھا۔ صرف اس کی ماں کو ہی اس کی فکر تھی باقی اس کی بہن منت، اس کا چھوٹا بھائی رانی اور حاکان خلیل کے رائٹ ہینڈ عزیز کو بھی اس کی فکر تھی جسے وہ مارنے جا رہا تھا۔

وہ باری باری سب سے ہاتھ ملا رہا تھا کہ اس کی بہن نے کہا بیٹ اٹ۔
رانی نے بھی اس سے ہاتھ ملا کر اس سے کہا قصہ دو دن میں ختم کر کے واپس آ جانا ویسے بھی تمہارے بغیر اب دل نہیں لگتا www.kitabnagri.com
اس کے آخری جملے پہ عصام نے اسے گھورا۔
جبکہ اس کی ماں نے فکر مندی سے اسے گلے لگایا اور اس کا ماتھا چوم کر کہا اپنا خیال رکھنا جب کہ وہ باقی تینوں پیچھے اپنی ہنقسی بمشکل روک رہے تھے۔

اس کی ماں نے ان تینوں پر ایک کڑی نگاہ ڈال کے واپس عصام کی طرف دیکھا بیٹا پلیز اپنا خیال رکھنا جب کہ وہ جانتی تھی کہ ان کے بیٹے کے ناخن کو بھی کوئی ہاتھ نہیں لگا سکتا۔

Posted On Kitab Nagri

وہاں سے نکل کر عصام کے ساتھ عزیز تھا وہ اسے ایئرپورٹ چھوڑ گیا عصام نے وہاں سے پاکستان کی فلائٹ لی اور کچھ ہی گھنٹوں میں اس نے پاکستان کی سرزمین پر دوبارہ قدم رکھے ایئرپورٹ سے نکل کر اس نے ایک ٹھنڈی اہہ بھری خوشی اس کی آنکھوں کی چمک سے نظر ا رہی تھی۔

موت ایک عام انسان کے لیے موت ایک بہت بڑی شے ہوتی ہیں مگر ان کے کام میں موت ایک پسندیدہ مشغلہ تھا۔ اور عصام خلیل کے لیے موت چٹکی بجانے جیسا تھا۔

ان کے خاندان میں صرف دوسروں کو تکلیف دینے پر وہ جشن نہیں مناتے تھے بلکہ جب ان میں سے کوئی ایک مرتا تو اس پہ بھی خوش ہوتے تھے کہ وہ اپنا کام بخوبی کرتے کرتے مر گیا ہے۔ عصام نے بھی ایسے ہی ماحول میں پرورش پائی تھی تبھی تو وہ چٹکی بجاتے ہی کسی

کا بھی نام نہاد وجود اس صفہ ہستی سے مٹا سکتا تھا۔ www.kitabnagri.com

ان کے گھر کی خواتین بھی اپنے مردوں جیسا سخت دل رکھتی تھی سوائے اس کی امی کے جو ان کے خاندان سے تعلق نہیں رکھتی تھی۔ صرف انہیں کے چہرے سے معصومیت جلتی تھی۔ باقی لوگوں کا دماغ تو جیسے سمجھتا ہی نہیں تھا کہ تکلیف کسے کہتے ہے بلکہ انہیں تو تکلیف خوشی دیتی تھی اسی لیے تو آج جب عصام کسی کی جان لینے جا رہا تھا تو اسے خوشی ہو رہی تھی اتنا خوش تو وہ اپنی ٹریننگ میں اول آنے پر بھی نہیں تھا مگر کیا ہی اچھا ہوتا اگر خوشی اس

Posted On Kitab Nagri

کے چہرے کے نقوش سے جھلک جاتی صرف اس کی آنکھیں ہی خوش تھی باقی چہرہ ویسے ہی تھا ساکت جیسا اس کا ہمیشہ ہوا کرتا تھا۔

عصام کو لگا شاید وہ شیطان بن چکا ہے مگر وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ کوئی ہے جو اسے شیطانیت پر لے آئے گی۔ www.kitabnagri.com

ایئرپورٹ سے باہر نکلتے ہی اسے ایک بلیک مرسیڈیز دکھائی دی اسے پتہ تھا یہ گاڑی کس کی ہے حاکن خلیل کی اس لیے وہ جا کر اس میں بیٹھا اندر اس کی گینگ کے انڈر لوگ تھے اس کے کا ایک بندہ ڈرائیو کر رہا تھا جبکہ ایک سامنے ہی فرنٹ سیٹ پر بیٹھا تھا اور تیسرے نے اس کے لیے دروازہ کھولا اور اس کے بیٹھنے کے بعد خود دوسری گاڑی میں آنے لگا جو کہ اسی طرح کی بلیک مرسیڈیز تھی وہ اسے لے جا کر ایک گھر لے گئے جو دریا کے کنارے تھا۔

گھر کے اندر جا کر اس نے عباد کو اندر آنے کا کہا، عباد اس کا ایک وفادار بندہ تھا۔ جب وہ اندر آیا تو عصام کو اس نے ایک ایک کر کے ان تفصیلات سے آگاہ کیا جو وہ جاننا چاہتا تھا اس غدار کے بارے میں تمام معلومات جان کر کہ وہ کہاں رہتا ہے اب کس سے ملتا ہے کون سی شناخت ہے اس نے کس طرح کی سرجری کروالی ہے اس کا خاندان اس کے خاندان کے لوگ کہاں چھپے ہیں ہر ایک چیز معلوم کرنے کے بعد وہ ایک ٹیبل کے اوپر پڑے پیپر

Posted On Kitab Nagri

ویٹ کا گھما رہا تھا جو ایک ریکیٹنگل کی صورت میں تھی اور اس کے اندر ایک گھوڑا بنا تھا جس کے نیچے گلاب بنا تھا یوں جیسے وہ گھوڑا پوری دنیا پہ حکومت کرنے کی عکاسی کر رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

عصام نے بنا مڑے بس اتنا کہا۔

مجھے وہ چاہیے ابھی اور اسکی وقت۔

یس ڈیمن۔

وہ اسے ڈیمن the Demon بلاتے تھے یعنی وہ شیطان جو لوگوں کی زندگیاں کھا جاتا ہے ان کی روح نکل کر۔

اس کے بولنے کی دیر تھی کہ وہ لوگ نکل گئے کچھ ہی دیر میں ایک گاڑی اس گھر کے سامنے رکی اور اس میں سے اس غدار کو نکالا گیا اور اسے بیس منٹ میں لے گئے۔ اور عصام جو اپنی انگلیوں میں سگار پکڑے شیشے کے باہر مصنوعی بارش کو دیکھ رہا تھا جو تڑا تڑا اس شیشے پہ گر رہی تھی۔ وہ ایسے موقع پر خاص تیار ہوتا تھا، یا یہ کہا جائے تو بالکل بھی غلط نہیں ہوگا کہ وہ موت کا کھیے دیکھنے کے لیے خاص تیار ہوتا تھا۔ اب بھی تھری پیس سوٹ پہنے ہوئے تھا جس کے شرٹ کی اوپری بٹن کھلی تھی۔ اور وہ سگار کو اپنے ہونٹوں تک لے جانے کے

Posted On Kitab Nagri

بعد اپنے دانتوں پہ زبان ضرور پھیرتا تھا اور ایسا وہ تب کرتا تھا جب اس کا شکار اس کے

سامنے ہوتا تھا۔ www.kitabnagri.com

تبھی عباد کمرے میں داخل ہوا۔

ڈیمن اپکا شکار ریڈی ہے۔

عصام اس کی بات پہ مسکرایا ایک آخری کش اپنے پھپھڑوں کے سپرد کر کے وہ اٹھا۔ اور

بیسمنٹ کی طرف قدم بڑھانے لگا عباد اس کے پیچھے ہی تھا۔ www.kitabnagri.com

بیسمنٹ کے بیچ و بیچ ایک شیشے کا کمرہ تھا جس سے باہر کے لوگ اندر تو دیکھ سکتے تھے مگر اندر والے باہر نہیں دیکھ سکتے تھے۔ اور اسی کے اندر اس غدار کو پھینکا گیا تھا جو ابھی تک ہوش میں نہیں آیا تھا۔

اسے لگا تھا کہ شکل بدل کر وہ بیچ جائے گا مگر وہ یہ نہیں جانتا تھا کہ خلیل خاندان سے دشمنی موڑنا کس قدر خطرناک ہو سکتا تھا چاہے وہ اس غداری کے بعد زمین کے ساتویں حصے کے اندر بھی گھس جاتا تب بھی عصام اسے ڈھونڈ نکالتا اور اسے ایسی موت دیتا کہ ایسی موت کبھی کسی نے نہ تو کتابوں میں پڑھی ہوگی نہ کہیں کسی فلم میں دیکھی ہوگی

عصام اس کمرے کے اندر گیا اور اپنی جیبوں میں ہاتھ ڈال کے کھڑا ہو گیا۔ اور آنکھوں سے عباد کو اشارہ کیا جس کا مطلب سمجھ کر عباد نے ایک ٹھنڈے پانی کی بالٹی لا کر اس پر

Posted On Kitab Nagri

انڈیل دی ہوش کی دنیا میں اکر جب اس غدار نے عصام کو دیکھا تو وہ پھر سے بے ہوش ہونے لگا جیسر عباد نے اسے دو تین مکے جھڑ دیے اور ان دو تین مکوں میں ہی وہ خون سے لے پت ہو گیا اور ہاتھ جوڑ کر زندگی کی بھیک مانگنے لگا۔ عصام اس کی اس حالت پر ہنسنے لگا اور ساتھ ہی اس کے سارے بندے جو اس کے کمرے میں اور اس کے باہر گول دایرے کی صورت میں کھڑے تھے ہنسنے لگے اور پھر جیسے ہی عصام خاموش ہوا اس سے پہلے ہی وہ سب خاموش ہوئے۔ www.kitabnagri.com

تو تمہیں لگا تھا تم۔ مجھے دھوکا دو گے اور اتنی آسانی سے نکل جاؤ گے۔ افسوس تم نے چہرہ تک بدل لیا مگر میرے ہاتھوں سے پھر بھی نایچ سکے تم۔ چہ چہ چہ۔
ڈیمین میں تمہیں سب کے بارے میں بتا دوں گا بس مجھے جانے دو۔
اچھا سب کے بارے میں بتاؤ گے۔

ہاں میں سب کے بارے میں بتاؤں گا اس انسپکٹر سے لے کر اس کے افسر تک سب کے بارے میں بتاؤں گا۔

جیسے ہی اسے امید دکھی وہ سب بکنے کو تیار ہو گیا تھا۔ عصام نے عباد کو بلایا تو وہ اس کی بات سمجھ کر دروازہ کھول گیا۔ عصام واپس اسی کمرے میں آیا۔ اور عباد کو حکم دے کر اپنے اگلے لائحہ عمل کی پلاننگ کرنے لگا۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عباد اس سے کبھی سوال نہیں کرتا تھا بلکہ اس سے حاکن خلیل کے علاوہ کوئی بھی سوال نہیں کرتا تھا۔

کھانے سے فارغ ہو کر سب لوگ اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے اور جیمز نے انہیں بتایا کہ وہ انہیں کل صبح دس بجے لینے ایے گا۔ تاکہ وہ انہیں ناورو کا سمندری علاقہ دکھا سکے جس کے بارے میں سن کر امیرہ اور آئسن کافی ایکسائڈ تھی۔ اور اسی ایکسائڈ پن میں وہ دونوں بنا کچھ سوچے سمجھے کچھ بھی بول رہے تھے۔ اور بلکہ بچوں والی حرکتیں کر رہے تھے۔

www.kitabnagri.com

جب سب لوگ چلے گئے تو وہ دونوں ہوٹل سے باہر سڑکوں پر آوارہ گردی کرنے میں مشغول ہو گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آئسن آج تمہارا سب سے بڑا خواب پورا ہو گیا ہے نا۔
نہیں ابھی نہیں کل سمندر دیکھنے کے بعد۔ اگر تم غور سے سنو تو یہاں بھی سمندر کے

لہروں کی آوازیں ارہی ہے۔ www.kitabnagri.com

آئسن تم نے شراب تو نہیں پی رکھی یہاں سے سمندر اتنا دور ہے بھلا تمہیں کیسے آوازیں ارہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی ہی دھن میں ووٹ پٹانگ باتیں کر رہی تھی بنا اس بات کا احساس کیے کہ وہ ہوٹل سے کافی دور نکل ایک تھی جس جگہ پہ وہ تھی وہ بازار کا آخری حصہ تھا جہاں پر دکانیں بند پڑی تھی۔

آئین چلو چلتے ہے ہم بہت دور نکل ایے ہے۔ www.kitabnagri.com سکوں تو زرا ڈر پوک لڑکی بس سمندر کی آواز کے پیچھے چلنے دو مجھے کیونکہ ناورو کا سمندر مجھے بلا رہا ہے۔

آئین اپنے ہی ہیت میں بول رہی تھی اور دونوں بازو کھول کر خود کو کوئی پاگل ظاہر کر کے امیرہ کو ہنسا بھی رہی تھی جب کسے نے اس کا مے دونوں ہاتھ پکڑ لیے۔ ارے ہمیں بھی تو سن لو ہم بھی تمہیں بلا رہے ہے۔

ایک نشی نے آئین کا ایک ہاتھ پکڑ رکھا تھا جبکہ دوسرے نے دوسرا ان کے ارادے سمجھ کر امیرہ چلانے لگی مگر وہ جگہ آبادی سے زرا فاصلہ پر تھا۔

اگر آپ کو ناول اچھا لگے تو کا منٹ کر کے ضرور بتائیے گا۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com